سوال

صاحب استطاعت سے زکوۃ اور جہاد فنڈ زبردستی لینے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ صاحب نصاب واستطاعت اگر جہاد اور زکوۃ ادانہ کرے تو کیا اس سے زبردستی زکوۃ اور جہاد فنڈ نکلوایا جاسکتا ہے ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوۃ ہر صاحب نصاب پر فرض ہے اگر وہ نہیں دیتا تو کبیرہ گناہ کا مرتکب ہے اور اگر اس رکن کا انکار ہی کردے تو کافر ہوجاتا ہے۔ اگر کوئی صاحب نصاب ہونے کے باوجود زکوۃ نہیں دیتا تو اسلامی ریاست اس سے زبردستی زکوۃ وصول کرسکتی ہے اور یہ جبر صرف اسلامی حکام کو روا ہے نا کہ ہر مسلمان کو۔ آج کے دور میں جبکہ صحیح اسلامی حکومت کہیں دکھائی نہیں دیتی۔ عامی مسلمانوں کو قطعاً ایسے شخص سے جبراً زکوۃ لینے کی اجازت نہیں دی جاسکتی وگرنہ اس سے فتنہ وفساد کا اندیشہ ہے۔ باقی رہا جہاد کے فنڈ کا مسئلہ تو جہاد کے لیے فنڈ کی ترغیب ہی دلائی جاسکتی ہے نا کہ کسی سے زبردستی جہاد فنڈ لیا جائے۔ وباللہ التوفیق

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ